بہ آں گروہ کہ از ساغرِ وفا ہستند
زما پیام رسانید ہر کجا ہستند

# ہر روز کچھ سوچیے

مرتبہ:

فاطمہ عالم علی

سنِ اشاعت : ستمبر ۲۰۰۲ء

تعداد : (۵۰۰)

قیمت : (۸۰) روپے

سرِورق و کتابت : عبدالغفار خوش نویس، 4732680
فون 3310469

پرنٹنگ : کسان پریس، افضل گنج حیدرآباد

ملنے کا پتہ :

فاطمہ عالم علی

8-2-332/1/3 روڈ نمبر (3)

بنجارہ ہلز، حیدرآباد۔ 500034 فون : 3548795

# انتساب

اُردو والوں کے نام

فاطمہ عالم علیؔ

# مختصراً

جب تک ابّا زندہ تھے بس ابّا تھے ایک دوست اور ہمدم کی طرح !! یہ تو کبھی سوچا ہی نہیں کہ ان کی شخصیت کے اندر کیسا کیا جوہر چھپے ہوئے ہیں۔ ان گنوں کو کھوج لیتے تو مالا مال ہو جاتے! شاید جوانی بے عقلی کا ہی نام ہے کیسی کیسی نعمتیں عطا ہوتی ہیں لیکن ان کی قدر و قیمت کو پرکھنے اور ان کی اہمیت سمجھنے کا اس وقت شعور ہی نہیں ہوتا اور جب شعور جاگتا ہے تو بہت دیر ہو چکتی ہے۔ ابا کو کھو دیا تو محسوس ہوا کہ بہت بڑی پناہ دینے والی چھاؤں سر سے ہٹ گئی۔ جوں جوں وقت گذرتا گیا احساس محرومی دل کے کسی گوشے میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا کہ ہائے کیسی دولت ملی تھی اور ہم نے استفادہ نہیں کیا ہم غفلت میں رہ گئے اور وہ ہاتھ سے نکل گئی اور یوں نکل گئی کہ بازیافت کا کوئی راستہ بھی نہ چھوڑا۔

کہیں پڑھا تھا کہ والدین دنیا کو چھوڑ کر بھی اپنی اولاد سے کسی دم غافل نہیں رہتے۔ چنانچہ اپنا بھی کچھ یہی حال ہے کہ ہر قدم پر ابّا کا وجود جیسے ساتھ ساتھ ہے۔ کسی محفل میں چلی جاؤں ابّا کی آنکھیں دیکھے ہوئے لوگ فوراً شفقت سے محبت

سے بول اُٹھیں گے "بھئی یہ فاطمہ عالم علی اپنے قاضی صاحب کی بیٹی ہے۔ خوب لکھنے لگی ہے کیوں نہ ہو باپ سے وراثت میں قلم ہی تو ملا ہے" یہ سن کر میں محجوب ہو جاتی ہوں "کہاں راجہ بھوج اور کہاں ننوا تیلی" ان کے لکھنے کا انداز، الفاظ کا انتخاب، جملوں کی بناوٹ، خیالات کی صلابت، تخیل کی نزاکت۔ ان کے ہاتھوں میں آکر ہر موضوع زندہ ہو جاتا تھا۔ وہ بہ یک وقت صحافی، سیرت نگار، طنز کے بادشاہ۔ اور پائے کے انشا پرداز تھے جو بھی عنوان منتخب کرتے اسی کی مناسبت سے طرز بیان اختیار کرتے نرمی کی جگہ نرمی، گرمی کی جگہ گرمی! ہر تحریر میں دلسوزی موجود ہے۔

حیدر آباد میں جب پیام نکلا تو عام قاری اس انداز تحریر سے ناآشنا تھا خیال ہوا کہ شاید اخبار چل نہ سکے لیکن بہت جلد انھوں نے پڑھنے والوں کا ایک خاص طبقہ پیدا کر لیا جو اخبار کو اپنے ذوق کی تسکین کی خاطر پڑھنے لگا "پیام" اُن تک صرف خبریں ہی نہیں پہونچاتا تھا بلکہ ان خبروں کے پیچھے چھپی صداقتوں کو ڈھونڈ نکالنے کا شعور بھی عطا کرتا تھا۔ قومی اور بین الاقوامی سیاست کو سمجھنے اور سمجھانے کی صلاحیت بھی پیدا کرتا تھا۔

اس اخبار نے صحافیوں کی ایک پوری نسل کی تربیت کی تھی یقین نہیں آتا کہ وہ نسل بھی جو قاضی صاحب کا نام آتے ہی اپنی شاگردانہ سعادتمندی کا برخوردارانہ اعتراف کرتے نہ تھکتی تھی دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں سے اوجھل ہو گئی ورنہ کسی محفل میں ان میں سے کسی سے بھی سامنا ہو جاتا تو کھل اٹھتے ایک ایک سے قاضی صاحب کی بیٹی کو ملاتے کچھ اس انداز سے تعارف کراتے کہ فخر سے میرا سر اونچا ہو جاتا۔ جناب یونس سلیم صاحب (سابق گورنر بہار) کی سلامتی کی دعا کرتی ہوں کہ اس نسل کی آخری نشانی ہیں جو قاضی صاحب کی بیٹی کو دیکھ کر آج بھی اپنی باہوں میں سمیٹ لیتے ہیں۔ ابا کی باتیں کرتے نہیں تھکتے۔

میری دلی آرزو تھی کہ میں بھی اپنا فرض ادا کروں حالاں کہ میں جانتی ہوں کہ فرض ادا کرنے کا حق کبھی ادا نہیں کیا جا سکتا لیکن تواضع اور محبت کے اظہار کے لیے جیسے بڑی بوڑھیاں کہتی ہیں کہ پھول نہ سہی پھول کی پنکھڑی ہی سہی تو میں بھی حضرت یوسف کی خریداری کی خواہش مند بڑھیا کی طرح اپنی بے بضاعتی پر شرمائے بغیر ابا کو خراج عقیدت پیش کرنے کی جرأت کر بیٹھی ہوں۔ یوں تو ان پر لکھنے والوں نے بہت کام کیا ہے اور بہت کچھ لکھا ہے لیکن سوچتی ہوں میں

ان کی خدمت کے لیے کونسی راہ تلاش کروں۔ ؟ "اخبار پیام" کی پوری فائیلیں کہیں دستیاب نہیں کہ کم از کم "ہر روز کچھ سوچئے" کے عنوان سے جو اباّ نے اقوال ترکے میں چھوڑے ہیں انھیں ہی مرتب کردوں ؟ بہت عرصہ پہلے سورگباشی گروچرن داس سکسینہ صاحب نے میری خواہش پر اپنے پسندیدہ چند اقوال جو جمع کئے تھے مجھے عنایت کئے تھے کچھ میں نے ادارۂ ادبیاتِ اردو کے کتب خانے سے "اخبار پیام" کی فائیلوں سے حاصل کرکے قاضی صاحب کے مداحوں کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے کہ شاید ان کے کام کے ساتھ میرا نام بھی شامل ہوجائے خون لگا کر شہیدوں میں نام اسی کو کہتے ہیں۔

آپ پڑھتے ہوئے محسوس کریں گے کہ یہ "اقوال" کسی نہ کسی طرح انسان کے باطن کی صفائی اور عمل کے کھرے پن کی طرف اشارہ کرتے ہیں اگر موضوعات پر نظر کیجئے تو انسانی شخصیت کے بنیادی عناصر سامنے آجائینگے جیسے ایک طرف تو ضمیر، طلبِ علم، خلوصِ نیت، استقامت، حوصلہ و جرأت، اور دردمندی کی طرف قاضی صاحب رہنمائی کرتے نظر آئیں گے تو

دوسری طرف۔ ظاہر داری، ریاکاری، کھوکھلی سیاست، بے مغز گفتار، عمل سے عاری علم، نفاق، بے ایمانی اور نفس کی کمزوری جیسی خباثتوں سے دور رہنے کی ترغیب دیتے دکھائی دیں گے۔ میرا خیال ہے کہ ان ساٹھ ستر سالوں میں ان اقوال کی اہمیت اور افادیت کچھ بڑھ ہی گئی ہوگی۔

"ہر روز کچھ سوچیئے" کے لیے جب کام شروع کیا تو میرے حوصلے جوان اور ارادے مضبوط تھے لیکن اب جبکہ کتاب تکمیل کے آخری مراحل میں ہے میرے دکھ سکھ کے ساتھی عالم علی صاحب اچانک ہی اس دارِ فانی سے رخصت ہو گئے ان کے ساتھ میرے حوصلوں اور ارادوں نے بھی میرا ساتھ چھوڑ دیا نہ سوچوں پر قابو ہے نہ قلم پر گرفت ہے لیکن اس کتاب کی تیاری میں جنہوں نے میری مدد کی ان کا شکریہ ادا کرنا بھی میرا فرض ہے۔ سب سے پہلے تو میں جناب عبدالغفار صاحب خوش نویس (استاد شعبہ خطاطی و گرافک ڈیزائن، ادارہ ادبیاتِ اردو حیدرآباد) کا شکریہ ادا کروں گی کہ اس کتاب کی ابتداء سے آخری مراحل تک اگر عبدالغفار صاحب کا بھرپور تعاون نہ ملتا تو یہ اقوال کتابی شکل اختیار نہ کر پاتے۔ اس کے بعد جناب رضی الدین اقبال

(استاد شعبہ خطاطی و گرافک ڈیزائن، ادارۂ ادبیاتِ اردو حیدرآباد) کا اور اِن بچیوں رخسانہ بیگم، شبستہ سلطانہ، امتہ العزیز (طالبات شعبہ خطاطی و گرافک ڈیزائن) کی بھی ممنون ہوں جنہوں نے پیام کی فائیلوں میں سے میرے لیے کتاب کا مواد اکٹھا کیا جو کوئی آسان کام نہ تھا۔ اسی لیے میں نے کتاب کا ٹائٹل بھی پیام اخبار ہی سے لیا ہے۔ اللہ پاک ان تمام کو اپنے نیک مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے آمین۔ اللہ تعالیٰ کا کرم اگر شاملِ حال نہ ہوتا تو میرے لیے اس کام کو انجام دینا ناممکن تھا

دعاؤں کی طالب

دعاگو

فاطمہ عالم علی

( فاطمہ عالم علی )

"صبر قوت کا نام ہے بے چارگی
کا نام نہیں ہے!"



"دولت چاہے جس قدر زیادہ ہو انسان اپنی ضروریات
کے لیے اس کا صرف ایک قلیل حصہ خرچ کرکے باقی کو
نہایت احتیاط کے ساتھ پس انداز کرتا ہے —
مگر صحت جس کی ضرورت انسان کو سو فیصدی ہوتی ہے
اس کے اسراف میں انسان کی طبیعت محتاط نہیں ہوتی!"



"وہ شخص جو شخصی صداقت سے بیزار ہے
اس شخص سے بھی بدتر ہے جو عمومی صداقت
کا منکر ہو!"



"صداقت کے نور کی عریانی کو
تمثیلوں سے کیوں چھپاتے ہو!"



صداقت جو کسی اصول پر مبنی نہ ہو
ایک قسم کا فریب ہے!"



"حکیمانہ صداقتیں "حکیمانہ" نہیں رہتیں
جب وہ زیادہ بلند آواز سے مدعیانہ
بیان کی جائیں!"



"انسان کا ضمیر خدا کی آواز ہے!"

"صدمات اور خطرات کو قبول کئے بغیر
انقلاب چاہنے والے سیاسی ساہوکار ہیں!"



"صلح اور امن کی خاطر "دروغ مصلحت آمیز"
کو جائز رکھا گیا تھا مگر اب لوگ سچ بولتے ہیں
فتنہ پردازی کے لیے!"



"صناع جب اپنی روح کو اپنے کام میں شریک کرتا ہے تو وہ
سب انسانوں سے زیادہ خدا سے قریب ہوتا ہے"



"طبیب اپنا علاج کر!"

"صرف ایک ہی صورت ایسی ہے جب کہ عقلمند
بیوقوفوں کو اپنا رہنما بنا لیتے ہیں ــــ
ــــ اور وہ توہم پرستی ہے!"



"ضد کوئی ایسی بری بات نہیں!
اگر نیت بخیر اور عمل نیک ہو!"



"ضدی آدمی لپٹے ہوئے بوریئے کے
مانند ہے! کہ جب تک اس پر وزن
نہ رکھا جائے وہ سیدھا نہیں بچھایا جا سکتا!"



"کسی زمانہ میں بھی ضرورت قانون
نہ تھی اور کسی وقت میں بھی قوت حق کا
معیار نہیں ہو سکتی!"

⊙

"ضرورت مند کی زندگی کا بڑا سرمایہ اس کی ضرورت ہے۔
ذوق طلب کے بغیر انسانی وجود ایک ایسا ساز ہے
جس کے تار موسیقی سے محروم ہوں۔"

⊙

"ضرورت غریبوں کی اصلاح کرتی ہے
اور مفلسی مالداروں کی!"

⊙

"ضرورت اکثر جرأت کا نعم البدل
بن جاتی ہے!"



"جو ضرورت خواہشوں سے پیدا ہوتی ہے
وہ ضرورت نہیں ہے، حرص ہے!"



"ضمیر پاک اور قلب مطمینہ" ـــــــ ان کا
دوسرا نام اور زیادہ عام فہم نام "محنت" اور
"محبت" ہے!!"



"ضمیر روح کے لیے ویسا ہی ضروری ہے
جیسی تندرستی جسم کے لیے!"



"ضمیر ایک دوست کی طرح متنبہ کرتا ہے
اور ایک عدالت کی طرح سزا دیتا ہے۔"



"پاک ضمیر کا ایک تبسّم ہزار گالیوں
کا جواب ہے!"



"بیدار ضمیر اللہ کا واعظ ہے
ہر مومن کے دل میں!"



"عہد جدید کا ضمیرِ انسانی اتنا لچکدار ہو گیا ہے کہ وہ صرف اسی وقت کروٹ لیتا ہے جب کوئی مصیبت آلودہ راز افشا ہونے لگے!!"



"ضمیر اور اخلاق کے کمزور ہونے کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ تم کھلے سوال کا صاف جواب نہ دے سکو!"



"ضمیر کے تقاضے اکثر صحیح ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر ایسا بھی ہوتا کہ ہوس اور خواہش ضمیر کے بھیس میں آتی ہے!"



"بعض دولت تلاش کرتے ہیں، بعض اقتدار اور شہرت، لیکن جو لوگ دونوں چیزیں تلاش نہیں کرتے، مطمئن ضمیر ان ہی کو ملتا ہے!"



"بہت سے ہیں جنہوں نے اپنے ضمیر کو گونگا کر دیا ہے مگر کون ہے جو وقت کی آواز بند کر سکے!"



"ضمیر کی تسکین کا ایک لمحہ! آدھی عمر کی کلفتوں کا بدل ہو سکتا ہے!"



"اپنے ضمیر کو دھوکا نہ دو — تم سمجھتے ہو کہ وہ دھوکے میں آکر تسکین پاتا ہے — حالانکہ اس کی یہ تسکین بھی ایک بیماری ہوتی ہے جس میں تم اس کو مبتلا کر دیتے ہو!"



"ضمیر کی آواز خواہش کی آواز نہیں ہو سکتی — دھوکا نہ کھاؤ!"



"روح کی صحت کا نام ضمیر ہے، ضمیر نادرست ہو تو روحانی صحت قایم نہیں رہ سکتی۔"



"ضمیر اور خواہش کی آواز بہت ملتی جلتی ہے! اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب خواہش اپنی آواز بدل کر بولتی ہے تو گناہ گار انسان آسانی کے ساتھ اس کو ضمیر کی آواز سمجھ کر دھوکہ کھا جاتا ہے۔ فریبِ نفس کی یہ بدترین صورت ہے!"



"ضمیر کی آواز معصیت پسند انسان کے پاس صرف ایک یا دو بار ناصحِ مشفق بن کر آتی ہے اور اگر وہ نہ مانے تو اس کی کوتاہ اندیشی پر آنسو بہاتی ہوئی ہمیشہ کے لیے رخصت ہو جاتی ہے!"



"اگر ضمیر بیدار رہے تو ناکامیوں کی لذّت
کامیابیوں کے نشہ سے بہتر ہوتی ہے!!"



"سطحِ آب پر نقش و نگار بن سکتے ہیں
لیکن ایک ضمیر فروش پر نصیحت کا اثر اتنا بھی
نہیں ہو سکتا۔"



"طاقت حق نہیں ہے،
حق طاقت ہے!"



"جس قدر تمہاری طاقت زیادہ ہو اسی قدر زیادہ نرم الفاظ استعمال کرو ـــــ یہ انسانیت کا شرف ہے!!"



"برہما نے طاقت کے دیوتا سے سوال کیا:۔ تجھ سے زیادہ قوی کون ہے؟ ـــــ اس نے کہا! ایمان!"



"طاقت میں جب غرور حد سے زیادہ پیدا ہو جاتا ہے تو ضعف اس سے بازی لے جاتا ہے!"



"اس شخص سے ہوشیار رہو جو تمہارے طپانچہ کے
جواب میں طپانچہ نہیں مارتا ـــــ ایسا شخص نہ کبھی
معاف کرتا ہے نہ کبھی بھولتا ہے!!"



"ناکامی سے بڑھ کر ناکامی کے طعنوں
کی تکلیف ہوتی ہے!"



"ذوقِ طلب امکانات کو نہیں دیکھتا ـــــ
اور جو ذوقِ طلب امکانات کو دیکھے وہ
سوداگری ہے ذوقِ طلب نہیں ہے!!"



"طلبِ صادق نہ کبھی تھکتی ہے اور نہ فنا ہوتی ہے! ــــــ اور یہی اس کی صداقت کا ثبوت ہے!"



"نوجوان طلبا! کم بولو، زیادہ سنو اور تنہا سوچو!!"



"جب طوفان میں اتنا زور ہو کہ تیرا مکان پل بھر میں بیٹھ جائے تو پھر دیوار کا سہارا لیے کیوں کانپ رہا ہے!"



"طلوع ہونے والے آفتاب کی کرنیں اگر کمزور ہیں تو وہ کہر کی چادر میں شگاف پیدا نہیں کر سکتیں اور اس لیے ہماری ظلمت کے پنجرے کی تاریکی میں کوئی نورانی عکس اپنا راستہ نہیں پاتا!

— لیکن اے پرند جس کے بازو کھلے ہوئے ہیں تو کیوں ہمارے ساتھ نوحہ زن ہوتا ہے!

گھرے ہوئے بادلوں میں اپنا راستہ پیدا کر اور پھر پکار :— میں نے سورج دیکھ لیا!!"



"طوفان میں ٹوٹی ہوئی کشتی کا ہر تختہ بجائے خود ایک کشتی بن جاتا ہے!"



"طوفان کے جھونکے زیادہ تیز آتے ہیں تو تناور اور مضبوط درختوں کے لیے خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ گھانس اور پودوں کی نرم شاخوں کی کمزوری اور لچک ہی ان کے تحفظ کی ضامن ہوتی ہے! — آنے والی آفت سے ڈرنا اسی کو چاہیے جو زیادہ طاقتور ہو!"



"ہر روز ایک نئے ساحل کی طرف، ہر روز ایک نئے جزیرے کے سامنے، ہر روز ایک نئے طوفان کے آغوش میں!
— یہ زندگی کا سمندر ہے جس میں کوئی لنگر ایک لمحہ بھی قائم نہیں رہتا!"



"کوئی چیز طے نہیں ہو سکتی
جب تک کہ وہ صحیح طور پر طے نہ ہو!"



"ظالم کے ظلم کی قوت اور احمق کی
ناکامی کا بہانہ! اصطلاح عام میں اس کو کہتے ہیں
مقدر!"



"ظالم دوسروں کی آزادی کو فنا کرنے کی غرض سے
اپنے لیے آزادی کا مطالبہ کرتا ہے
اور دوسروں کی آزادی کی حفاظت کرنے کے بجائے
صرف اپنی آزادی کی حفاظت کرتا ہے!"



"ڈرو! جب ظالم تمہاری پیشانی پر
بوسہ دے!!"



"ظالم کے خلاف بغاوت بھی
خدا کی عبادت ہے!"



"ظاہر داری کا لباس جسم کی کھال کو ڈھانپ لیتا ہے
لیکن وہ لوگ کیا کریں جن کی عریاں روح کو کوئی
لباس میسر نہیں —"



"ظلم وہ حوصلہ ہے جو کمزور
زبردست کو عطا کرتا ہے۔"



"ظلم کے خلاف بغاوت! یہ بھی
ایک عبادت ہے!"



"ظلم اور ناانصافی کی سربفلک عمارتوں میں
اونچے اونچے مینار" اور بڑی بڑی محرابیں
تو ہوتی ہیں مگر روشن دان نہیں ہوتے!!"



"ظلم کی گود میں بدامنی پروان
چڑھتی ہے!"



"ظلم اخلاقی کمزوری کا سب سے
بڑا ثبوت ہوتا ہے!"



"ظلم اور قانون کی سرحدیں ملی ہوئی ہیں
— ایک قدم اِدھر قانون ہے اور
ایک قدم اُدھر ظلم!!"



"اگر اپنی ظلمت کو کبھی کسی خلا میں پھینک کر آسودہ ہو جاتے ہو تو تمہارے لیے اپنے نور کو پھیلا دینے میں بھی ضرور ایک حقیقی مسرت ہونی چاہیے!!"



"عادتیں پہلے مکڑی کا جالا ہوتی ہیں پھر زنجیریں بن جاتی ہیں!"



"عادت بہترین خادم بھی ہو سکتی ہے اور بدترین آقا بھی!"



"بری عادت پہلے ایک مسافر کی طرح آتی ہے
چند روز وہ مہمان بنکر رہتی ہے اور پھر وہ
سارے گھر کی مالک بن بیٹھتی ہے!"



"عاجز وہی ہے جو متکبر اور
مغرور ہے!"



"عدالت کا اختیار ایک طاقت ہے
اور وہ طاقت انصاف اور ناانصافی دونوں
کے لیے استعمال کی جاسکتی ہے۔"



"معزز وہ شخص ہے جس کی لوگ دل سے عزت کریں
خود غرضی اس اعزاز کے لیے مہلک ہے"



"عزّت نفس اور زندگی میں صرف اتنا ہی
فرق ہے کہ عزت بغیر زندگی کے بھی
باقی رہتی ہے اور زندگی بغیر عزت کے
فنا ہو جاتی ہے!"



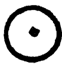
"شخصی عزت کا معیار خود اپنا دل ہے
نہ کہ دوسروں کے لکھے ہوئے قصیدے!"



"عصا جتنا زیادہ لمبا ہوگا ٹانگیں
اتنی ہی زیادہ کمزور سمجھی جائیں گی!"



"اپنے ہیرو کے زیادہ قریب نہ جاؤ!
اس کی عظمت مداحوں کے اتصال
برداشت نہیں کرتی!"



"خاندانی عظمت کا تصور برگد کے ایک
پرانے درخت کی پرچھائیں ہے ــــ
اور کچھ بھی نہیں!"



"شخصی عظمت یہ نہیں ہے کہ کوئی شخص
کبھی گمراہی نہ ہو ـــــــ حقیقی
عظمت یہ ہے کہ وہ گر کر اٹھ سکے!"

⊙

"عقاید دلائل سے زیادہ قیمت
رکھتے ہیں!"

⊙

"عقاید کا تشدد ان کی کمزوری
کا ثبوت ہے!"

⊙

"جب تم اس بات پر قادر ہو جاؤ کہ
میلی قمیص کی طرح اپنے عقاید کو بھی بدل سکو،
اس وقت ضرور جدید تہذیب تم کو ماہر سیاست
تسلیم کر لے گی!!"



"عقاید سے بڑا محبس کوئی نہیں اور نہ
ایمان سے زیادہ مضبوط زنجیر ہے!
لیکن اس جیل خانہ اور اس زنجیر میں جو راحت
ہے اس سے بڑی راحت بھی کوئی نہیں!"



"عمل اصول کی روح ہے!"



"ہیں عقدہ کشا یہ خارِ صحرا
کم کر گلہ برہنہ پائی"
(ماخوذ)



"عقل کہتی ہے کہ شباب عارضی ہے!
عقل کہتی ہے کہ دولت ظلم ہے!
عقل کہتی ہے کہ حُسن فریب ہے!
اے خدا وہ تمام چیزیں جس کو عقل نا منظور کرتی ہے
مجھ ہی کو دیدے!!"
(ماخوذ)



"مغرور عقل سے زیر دست جہالت
پھر بھی بہتر ہے"



"عقل وادب کا شفاف آبشار
رسم و رواج کی خشک ریتیلی زمین پر
برباد نہیں ہوتا"



"عقل راہ بتاتی ہے، لیکن منزل کا پتہ صرف
"ایمان" ہی کو معلوم ہوتا ہے۔"



"اے عقل کے پتلے! جب تو عشق سے خفا ہوتا ہے تو عیش
ڈھونڈتا ہے اور جب عیش سے اُکتا جاتا ہے تو عشق کو
ڈھونڈتا ہے! — تو نہیں جانتا کہ چاہتا کیا ہے!
— جیسے اندھیری رات میں بچّہ روتا ہے —
روشنی کے لیے!!"

"انسان اکثر عقل کی کمی کو غصہ کی شدّت سے پورا کرنا چاہتا ہے۔"

⊙

"اہلِ عقل کی منطق کے پردہ میں اکثر ان کی خواہشیں نقاب پوش ہوتی ہیں!"

⊙

"عقل برے وقت کا مقابلہ کرنے کے لیے تیار ہوتی ہے اور حماقت برے وقت کو ٹالنے کی تدبیریں سوچتی ہے!"

⊙

"عقل کی محتاجی ایمان کی کمزوری سے بھی زیادہ دردناک ہوتی ہے!"

"مغرور عقل سے تاریک جہالت
پھر بھی بہتر ہے!"

⊙

"عقل جیسی کوئی تونگری نہیں، وقت جیسی
کوئی دولت نہیں اور مشورہ جیسا
کوئی مددگار نہیں۔"

⊙

"عقل پر تصورات کا تفوق کام کرنے کی
قوت پیدا کرتا ہے ——— لیکن
نتائج کا ضامن نہیں ہو سکتا!"

⊙

انسانی عقل کی ناکامی کا انتہائی
نقطہ جنگ و جدل ہے!"



"عقل کی غلطی بھی اتنی خطرناک نہیں
ہوسکتی جتنی کہ جذبات کی لغزش!"



"عقلمند اپنی عقل کے ذریعہ سے معمولی عقل والا
اپنے تجربہ سے، اور کم فہم محض ضرورت وقت
کے اثر سے، اشیا کا علم حاصل کرتا ہے!"



"عقل کے بغیر انصاف صرف
احمقوں کی جنت ہے!!"



"عقل کے لیے امکانات کا میدان بہت
وسیع ہے، مگر اس میں اکثر راستہ نہیں ملتا!
— "حق" کا راستہ بہت وسیع تو نہیں
لیکن سیدھا ہے!!"



"عقل ہمارے دل کی آنکھ ہے! جس طرح
ظاہری آنکھ سورج سے روشنی لیتی ہے
اسی طرح دل کی آنکھ روح سے کسب نور کرتی ہے!
— لیکن اگر نور کا یہ خزانہ خالی ہو؟"

عقلمند کا ایک دن بیوقوف کی

ساری عمر کے برابر ہوتا ہے!"



"مہذب اصطلاح میں عقلمند وہ ہے جو ہوشیاری کے ساتھ

اپنے عیب اور فریب پر پردہ پڑا رکھے اور وہ شخص

سب سے زیادہ احمق ہے جس کی چالاکیاں

بے نقاب ہو جائیں!!"



"عقلمندوں کی صحبت میں بیوقوں کے مرتبے

بھی بلند ہو جاتے ہیں جس طرح ڈھاک کا پتہ

پان کے ساتھ شاہی محلوں تک پہنچ جاتا ہے!"



"عقلمند صرف مسکراتے ہیں اور بیوقوف قہقہہ مارتے ہیں!!"



"عقلمند اپنے جہل کو چھپانے کی کوشش کرتا ہے اور بیوقوف اپنے علم کا مظاہرہ کرنے کے لیے بے چین رہتا ہے!"



"وہی شخص عقلمند ہے جو کبھی ایسے لوگوں سے کسی معاملہ میں بحث نہیں کرتا جن کو وہ عزیز رکھتا ہو!"



"خود اپنی رائے میں عقلمند نہ بنو ــــــ یہ بیوقوفی کا سب سے اونچا درجہ ہے !!"



"ضرورت سے زیادہ عقلمندی اور معاملہ فہمی کا ادعا حماقت کی سب سے ادنیٰ قسم ہے۔"



"اپنی عقلمندی پر جو شخص ناز کرتا ہے دوسرے لوگ اس کی بے وقوفی پر ہنستے ہیں !"



"عقلمندی اسی میں ہے کہ تم زیادہ
عقلمند بننے کی کوشش نہ کرو!"



"عقیدت اور پرستش میں بہت نازک
فرق ہے!۔۔۔ عقیدت دماغ کا زیور
ہے اور پرستش دل کا۔"



زندگی کے دریا کے کنارے علم و فضل کے بہت
اونچے اونچے مینار بنائے جا رہے ہیں مگر یہ کوئی
نہیں دیکھتا کہ دریا کا پانی کس قدر گدلا ہو گیا ہے۔"



"علم و فضل کی تجارت سے بدتر ایک اور کاروبار بھی ہے —— وہ خدمتِ خلق کی دوکانداری ہے!"



"علم —— جب عقل اس کی رہنما نہ ہو —— ایک شریر گھوڑا ہے جو ہمیشہ اپنے سوار کو نیچے گرادیتا ہے!!"



"خدا سے علم مانگو مگر علم مانگنے سے پہلے ایمان مانگو! ایسا اکثر ہوتا ہے کہ ایمان کے بغیر علم والے بہک جاتے ہیں!!"



"علم کا آغاز جہل مطلق ہے

اور اس کی انتہا بھی یہی ہے۔"

⊙

"علم و فضل کی بدمزاجی، کم ظرفی اور

خود غرضی کا سب سے بڑا ثبوت ہے"

⊙

"دنیا کے علم و فضل کی قیمت اگر انسانیت کا اخلاق

ہو تو یہ سودا بہت مہنگا ہے!!"

⊙

"علم عمل سے محروم ایک گندہ

انڈا ہے!"

"صحیح علم کیا ہے ؟
اگر علم ہے تو یہ جاننا کہ ہم علم رکھتے ہیں اور علم نہیں تو
یہ ماننا کہ ہمیں علم حاصل نہیں !!"



"علم و فضل کا تجزیہ کیجیے تو اکثر الفاظ کے
پردے میں خواہشات کا چہرہ نظر آئے گا!"



"علم جس قدر زیادہ ہو گا یقین
اتنا ہی کمزور ہو گا !"



"صحیح علم وایقان کے بغیر
عمل صالح بھی کوئی قیمت نہیں رکھتا۔"



"علم ایک کبھی نہ بجھنے والا چراغ ہے ۔
اگر یہ چراغ تمہارے پاس ہے تو دوسروں کو بھی
اجازت دو کہ تمہارے چراغ سے اپنے
چراغ روشن کر لیں !"



"زیادہ علم حاصل کرنے کی پہلی شرط یہ ہے
کہ تم اپنی کم علمی کا علم حاصل کر لو !"



"دنیا کو زیادہ علم کی ضرورت نہیں
—— زیادہ اخلاق کی ضرورت ہے!"



"علم میں حق سے پہلے باطل کا درجہ ہے!
—— باطل کو پہچانے بغیر حق سے آشنا
ہونا بہت دشوار ہے!"



"علم و فضل کی کتنی عمارتوں کو صرف
ایک لفظ مسمار کر دیتا ہے
ایمان!"



"دنیا میں ایسے اربابِ علم و فضل
بہت ہیں جو عبارتیں لکھتے ہیں اور
لفظوں کو نہیں پہچانتے!"



"علم عمل کو آواز دیتا ہے
پس اگر عمل جواب دے تو علم ٹھہرتا ہے
ورنہ کوچ کر جاتا ہے!"



"انسان کا علم بغیر دیانت داری
کے شیطان کا علم ہو جاتا ہے!"



"علم کے لازمی متعلقات تین ہیں
طلب حق، استدلال اور
ایمان!"



"علم و فضل کی دونوں انتہائیں
جہل مطلق سے متصل ہیں!"



"وہ علم شیطانی ہے جس سے دماغ پر
ورم پیدا ہو!"



"علم ایک آلہ ہے جیسے ہاتھ میں
ہوگا ویسا ہی نتیجہ پیدا کرے گا!"



"علم خاموش رہتا ہے اور جہل
کہتا ہے کہ آؤ بحث کرلو!"



"علم محض مسالہ ہوتا ہے جس سے عقل
تعمیر کا کام لیتی ہے!"



"جب انسان عملِ صالح اور استقرارِ حقوقِ انسانیت کے خواب دیکھتا ہے تو اس کے یہ خواب پیغمبروں کی وحی سے صرف ایک درجہ نیچے ہوتے ہیں!"



"عمل زندگی کو قوت بخشتا ہے۔ مگر اعتدال اس کو حسن عطا کرتا ہے۔"



"عمل کی قوت کم ہوتی ہے تو قسمت پر بھروسہ کا ادّعا زیادہ ہو جاتا ہے ـــــ یہ بیوقوف مدعی سبب سے قطع نظر کر کے نتیجہ کا انتظار کرتے ہیں!"



جو لوگ عمل کے میدان سے دور ہی رہنا پسند کرتے ہیں وہ صرف مقاصد اور اصولوں پر بحث کرتے رہتے ہیں! پھر اگر ان کی بے عملی پر اعتراض کیجیے تو وہ کہتے ہیں کہ جناب! ہم تو آپ سے بھی زیادہ ضروری کام میں مصروف ہیں۔"



"عمل سے خالی ایمان بدترین توہم پرستی ہے!"



"عمل جب بہ اندازہ علم ہوگا تو علم بہ اندازۂ عمل ترقی کرے گا!"



"اگر تم اپنی لاعلمی کا اعتراف کرنے پر
آمادہ نہیں ہو تو تم علم کا دعویٰ
نہیں کر سکتے!"



"وہ جاننا نہیں چاہتے مگر بحث
کرنا چاہتے ہیں
علم و فہم کا بدل لمبی زبان!!"



"عمل کا فرشتہ کتنے ہی بڑوں کو چھوٹا
کرتا ہے اور کتنے ہی چھوٹوں کو بڑا
بناتا ہے!"



انسان کی عمر میں ایک زمانہ آتا ہے جب اس کا کوئی دشمن باقی نہیں رہتا سوائے موت کے! تب اس کی نئی جوانی شروع ہوتی ہے! تب وہ اپنی ۷۰ یا ۸۰ برس کی گذری ہوئی زندگی کا تازہ دم مورخ ہوتا ہے! وہ اپنی طویل سیاحت کی بہت دلچسپ داستانیں سنا سکتا ہے!"



"عمر اس کی زیادہ ہوتی ہے جو کام زیادہ کرتا ہے!!

— ان پر نظر کرو جو دفن ہونے سے بہت پہلے مر چکے ہوتے ہیں اور جو دفن ہونے کے بعد بھی نہیں مرتے!!"



"عمر کی اوسط پچاس ہے اس میں سے ۲۵ سال کی راتیں اور بچپن کے ۱۵ سال نکالنے کے بعد فانی زندگی کے صرف دس سال ہاتھ آتے ہیں!
— پھر اس قلیل مدّت کو بھی جو شخص خودغرضی اور قوم فروشی میں گذار دے اس سے بھی زیادہ بدقسمت انسان کوئی ہو سکتا ہے؟"



"عمل کی راہ اندھیری ہے —
اس راہ کا چراغ یقین محکم ہے!"



"عمل کی ترازو میں تمہاری بھوک نہیں تولی جاتی — صرف عمل ہی تولا جاتا ہے!"

"جہاں اپنا عمل کام نہ آئے وہاں
دوسروں کی حماقت سے فایدہ اٹھانا
چاہیئے — یہ لیڈری کا فلسفہ ہے!!"



"عناد کے سینکڑوں چہرے ہیں —
اپنی اپنی خصوصیات کے ساتھ! —
گھوڑا، گدھا، شیر، لومڑی، خرگوش اور کبوتر!!
— ایک ہی فطرت کے یہ سب قالب ہیں!"



"اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جو بٹنے کے بعد
اپنے سوت کو توڑ ڈالتی ہے" —



"یہ نہ سمجھو کہ عہد اور قسم کی تکرار ارادہ
کی مضبوطی کا ثبوت ہے!"



"عہدوں کی زنجیریں اکثر سونے کی
تو ہوتی ہیں ـــــ مگر ان کے زنجیر
ہونے میں کلام نہیں"



"بعض اوقات عہدہ اور مرتبہ محض
خضاب کی نوعیت رکھتا ہے ـــــ
وہ عقل کے بڑھاپے کا پردہ بن جاتا ہے!"



"گر جانا کوئی عیب نہیں مگر بار بار گر کر
بار بار اٹھنا سب سے بڑی بہادری ہے!"



"ہم میں سے اکثر معمر لوگ عیش رفتہ کو اس طرح پچھتا کر یاد کرتے ہیں گویا وہ ایک گناہ تھا جس کے مرتکب وہ نشہ اور بد مستی کی حالت میں ہوئے تھے ـــــ مگر پچھتانا دل کی آنکھوں پر زبردستی پٹی باندھنا ہے ـــ"



"عیش ایک مرجھانے والا پھول ہے"



"جو شخص دوسروں کے عیوب کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے وہ اس جدوجہد میں دوسروں کے اتنے عیبوں کا کھوج نہیں پاتا جتنے عیب کہ خود اپنے عریاں کر دیتا ہے!"



"غرور جب دوسروں کے گناہوں کو دیکھتا ہے تو یہ بھول جاتا ہے کہ خود اس کا وجود کتنا بڑا گناہ ہے!"



"اکثر ایسا ہوتا ہے کہ غرور انکسار کے بھیس میں اسٹیج پر آتا ہے اور لوگ اس سے دھوکا کھاتے ہیں ــ یہ لیڈری کا فن ہے اور قیادت کی اداکاری ہے!"



"غرور اُڑ کر بہشت میں جانا چاہتا ہے
مگر دوزخ میں گرتا ہے!"



"انسانی غرور کی تاریخ کے صرف تین باب ہیں!
اس کا آغاز عالم جاودانی میں ہوا، اس کی ترقی
عالمِ فانی میں ہوئی، اور اس کا اختتام جہنم
میں ہوگا!"



"غصّہ ایک احساس ہے جو کمزور پر بجلی کی طرح
گرتا ہے اور طاقتور کے اندر صبر کی صورت
میں پیدا ہوتا ہے"



"غصہ اور بلند آواز اگر کوئی دلیل ہے
تو وہ صرف ایک شکست خوردہ ذہنیت پر
دلیل ہے!!"



"جب غصہ بالا نشین ہوتا ہے تو
عقل خانہ بدوش ہو جاتی ہے!"



"جب بیوقوف کو غصہ آتا ہے تو
وہ اپنا منہ کھول دیتا ہے اور آنکھیں
بند کر لیتا ہے!"



"جب وہ غصہ کریں تو تم خاموش رہو!
ان کا غصہ ان کو تھکا دے گا، تمہاری
خاموشی تمہیں طاقت بخشے گی"



"غصہ عقل کی مفلسی کا انتہائی
نقطہ ہے!!"



"غفلت کی نیند کا سمندر کس قدر گہرا ہے!
اور خواہشوں کی دنیا میں
احساس حقائق کی صبح کتنی دور ہے!"



پیٹ بھرا غلام اور دہلیز کا پتھر برابر ہیں

——— نہ اس کو آسانی سے مستعد بنانا ممکن ہے

اور نہ اس کو اٹھانا!"



"وہ کوئی بے دین تھا مگر بیوقوف نہ تھا

جس نے کہا تھا کہ جنت میں غلام بن کر

رہنے سے دوزخ میں آزاد رہنا بہتر ہے!"



"غلام قومیں منطق و استدلال اور حقایق

سے اتنا اثر قبول نہیں کرتیں جس قدر جذبہ

واحساس سے متاثر ہوتی ہیں"



"گرم کے غلام، نرم کے دشمن —
اپنے بے وقوف دشمن"



"وہ غلام نہیں ہو سکتا جس کی قوت
ارادی آزاد ہے!"



"ہر غلام کے لیے آزاد ہونے کی توقع ہے
سوائے اس غلام کے جو غلطی سے یہ
سمجھ رہا ہے کہ وہ آزاد ہے!"



"بمقابلہ غلامی کی پارسائی کے آزادی کی
سیاہ کاری میں اخلاق نہ ہو مگر
قوت زیادہ ہے!"



"غلامی کا الزام غلام پر زیادہ ہے
اس لیے کہ وہ غلامی تسلیم جبر ہے!"



"غلط فہمیوں اور فہم و تدبر کی لغزشوں
سے فائدہ اٹھانا ہی سب سے بڑا تدبر ہے!"



"غلطی آسان اور ناگذیر ہے۔
لیکن ترک عمل بدترین غلطی ہے۔"



"جو غلطی انسان کو پشیمان کر دے اس
اچھے کام سے بہتر ہے جو اس کو مغرور کر دے!"



"جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی
میں کوئی غلطی نہیں کی اس کی سب سے بڑی
غلطی تو یہی ہے کہ وہ ایسا خیال کرتا ہے!"



"غلطیوں اور حماقتوں کی اصلاح ممکن ہے
مگر اُن دلوں اور دماغوں کا کوئی علاج نہیں
جو میلے ہوں!"



"غلطیاں تو ہر انسان کرتا ہے، مگر
بدعقلی اس وقت ثابت ہوتی ہے کہ ان
غلطیوں پر اصرار کیا جائے!"



"غلطیوں اور لغزشوں کا وزن ارتکاب
کرنے والوں کے مرتبہ اور عہدہ کی نسبت
سے بڑھتا ہے!!"



"جب اپنی غلطیوں کے متعلق دوسروں کے
اعتراضات کا وزن زیادہ ہونے لگے تو تم
دوسروں کی غلطیوں پر اعتراض کرنا شروع
کردو۔۔۔۔ یہی تو عین سیاست ہے!!"



"گذشتہ غلطیوں کا نام تجربہ ہے ۔۔۔"



"اپنی غلطی کا احساس، اعلیٰ اخلاق ہے،
اور بروقت احساس اعلیٰ تدبر ہے۔"

"جو شخص اپنی زندگی بھر میں ایک دفعہ بھی غلطی نہیں کرتا یا بہت کم غلطیاں کرتا ہے وہ اتنا عقلمند نہیں ہو سکتا جتنا وہ شخص جس نے بہت سی غلطیاں کی ہوں!"



"غلطیوں کے ہجوم میں عقل اپنا سرمایہ جمع کرتی ہے!"



"بڑے آدمیوں کی تعمیر ان کی غلطیوں سے ہوتی ہے!"



انسان کی غلطیاں تنکوں کی طرح ہیں
جو پانی کے اوپر نظر آتی ہیں ———
لیکن پانی کی تہہ میں کچھ موتی بھی ملتے ہیں
اگر غوطہ لگانے کی ہمّت ہو!!"



"غلّہ جب پھٹکا جاتا ہے تو وہی دانے
ہوا میں اڑ جاتے ہیں جو ہلکے یا خالی ہوتے ہیں"



"غم انسانوں کا سب سے زیادہ مقدس
جذبہ ہے ——— اگر اس میں بزدلی
شامل نہ ہو!"



"غم واندوہ صرف اس لیے ہے کہ قومی
احساس کے ساتھ سعی اور استعداد سعی پیدا ہو
— ورنہ آنسو بہا کر تو کسی سپاہی نے کبھی
میدانِ جنگ کی بازی نہیں جیتی !!"



"اگر تمام انسان اپنے غموں کو یکجا کر کے رکھیں
تو ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ اسی کا غم
سب سے کم ہے !!"



"اپنے غم کو الفاظ نہ دو! ——
غم کی قیمت کم ہو جاتی ہے !"



"جس قدر غم تمہارے اندر جاگزیں ہوتا ہے اتنی ہی زیادہ گنجائش مسرت کی پیدا ہوتی ہے۔ کیا وہ پیالہ جو تمہاری شراب سے لبریز ہے وہی پیالہ نہیں ہے جو کمہار کے آوے میں جلایا گیا تھا؟ اور کیا وہ بانسری جس کا نغمہ تمہاری روح کو تسکین دیتا ہے وہی بانس کا ٹکڑا نہیں ہے جس کا مغز چاقو سے کھود کر نکالا گیا تھا اور جس کا سینہ چھری سے کریدا گیا تھا؟"



"آگ لوہے کو نرم کرتی ہے اور غم دل کو! لیکن انسانی فطرت یہ ہے کہ جس طرح آگ کے دھیمے ہو جانے سے لوہا اسی طرح غم کے بھول جانے سے دل از سر نو سخت ہو جاتا ہے!!"



"غم کی شاہ راہ پر ایمان کا
نقشِ قدم اطاعت ہے!"



"غم ایک مقدّس جذبہ ہے
— محبّت سے بھی زیادہ مقدس!"



"غیبت کمزور کا آخری حربہ ہے!"



"غیر مستحق کی توصیف طعن و طنز کی
ایک بہت زہریلی قسم ہے!"



"عین اس وقت جب فاتح اپنی فتح کے نشہ میں
سرشار ہوتا ہے، شکست اس کی روح میں زہر
ملاتی ہوتی ہے۔"



"فاتح وہ ہوتا ہے جو دوسروں کو شکست دے،
مگر بہادر وہ ہوتا ہے جو اپنے نفس کو قابو میں
رکھے — یہ ضروری نہیں کہ ہر فاتح بہادر بھی ہو!!"



"ایسا بھی ہوتا ہے کہ کبھی تم فاختہ کے
پروں میں سانپ کا دانت
چھپا ہوا پاؤ!!"



"فاصلہ کا پیمانہ رفتار کی قوت ہے۔
کھڑے رہو تو ایک قدم، بیٹھ جاؤ تو
دو میل اور لیٹے رہو تو ہزار فرسخ!!"



"شیشے کا روشن فانوس مٹی کے چراغ کو جھڑکتا ہے کہ
ہٹ! مجھے بھائی کہہ کر نہ پکار! ——
مگر جب چودھویں کا چاند نکل آتا ہے تو وہ پھر
مٹی کے چراغ کی طرف دیکھ کر مسکراتا ہے اور کہتا ہے۔
آجا! میرے پیارے بھائی!!"



"فتح سے شکست کا فاصلہ بہت کم ہے —— شکست کا وجود کچھ بھی نہیں جب تک کہ تم اس کو تسلیم نہ کر لو!"



"اگر تو صرف یہ جانتا ہے کہ فتح کس طرح کرتے ہیں اور یہ نہیں جانتا کہ شکست کس طرح ہوتی ہے تو حیف ہے تیری عقل پر! تیرا حشر برا ہوگا —"

(ماخوذ)



"پیش نظر فرائض کا لحاظ ہی مستقبل کے توقعات کی ضمانت ہے!"



"جس قدر ہم اپنے انسانی فرائض کو نظر انداز کرتے ہیں اسی قدر حق کے تصور سے دور ہوتے جاتے ہیں۔"



"فرد قایم ربط ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرون دریا کچھ نہیں!!"
(اقبال)



"فرزانہ وہ ہے جو اپنی لاعلمی کا بھی علم رکھتا ہو!"



"فرزانگی اور دانشمندی کا صحیح نام
قوت ارادی ہے!"



"فرشتوں کا لباس پہن کر شیطان کی خدمت
بجا لانا ——— یہ دنیا سازی کی جامع
تعریف ہے!"



"اگر تم فرشتوں کی طرح آسمانی گیت گاؤ، مگر تمہارا گیت
محبت اور محنت کی چاشنی سے محروم ہو تو سننے والوں
کے کانوں میں وہ ۔۔۔۔۔ روئی بن کر گھس جاتا ہے
تاکہ وہ فطرت کی کوئی آواز نہ سن سکیں۔"



"جو لوگ فرصت اور موقعہ تلاش کرتے ہیں
ان کو کام کرنا نہیں آتا!"



"اپنا فرض ادا کرو، یہی اس کا اجر ہے! حرص اور
فرض اتنے ہی متضاد ہیں جتنی کہ نیکی اور بدی!"



"کسی ایک فرض کے انجام دینے کا انعام یہ ہے
کہ دوسرے فرض کو انجام دینے کی طاقت حاصل ہو"



"اگر اپنا قرض ادا کرنے کے بعد شرمندگی محسوس کرتے ہو تو اپنی نیت کو ٹٹولو — اس میں ضرور کوئی نقص ہے!"



ایک چھوٹے سے چھوٹے قرض کو بھی ادا کرنے کے لیے قربانی کی ضرورت ہوتی ہے — اور کوئی قرض بغیر قربانی کے ادا نہیں ہوتا!!"



"قرض کیا ہے یہ دیکھو! حالات کیا ہیں؟ یہ نہ دیکھو!"



اس قرض کو پہلے ادا کرو جو سب سے زیادہ
تم سے قریب ہو! پہلا قرض ادا کر کے بعد کے
فرائض کا انجام دینا کس قدر آسان ہو جاتا ہے!"



"
فرقہ بندیاں اور اتحاد ـــــــ یہ علوم کی
فتنہ پرداز اولاد ہے! ـــــــ
جو سب سے زیادہ غور کرتا ہے وہ سب سے
زیادہ جھوٹ بولتا ہے!"



"
جس نقطہ پر فرقہ بندی ختم
ہوتی ہے اسی نقطہ سے
وطن پرستی شروع ہوتی ہے"



"فروعات کے ہجوم میں اصل ترجیح سے
کامیاب گریز! ــــ یہ بھی قوم کے
لیڈر کا تدبّر ہے!"



"جب فروعات سے ضروریات پیدا ہوں
تو سمجھ لیجیے کہ یہی جدید تمدن کی ترقی ہے!"



"جو شخص دوسروں کو فریب دیتا ہے اس کا نفس
خود اس کے فریب میں مبتلا ہے!"



"وہ شخص اپنے فریب میں مبتلا ہوتا ہے جو
دوسروں کو فریب دینے کی کوشش کرتا ہے"



"فریب کی نقاب کو جس قدر رفو کیجیے
اتنی ہی زیادہ وہ چاک ہوتی ہے!"



"فصاحت اور بلاغت تجربہ کا نعم البدل نہیں
ہوسکتی! تجربہ نفس حیات ہے
اور فصاحت وبلاغت محض ایک
ظاہری آرائش ہے!"



"فصاحت وبلاغت کا دریا جس قدر زیادہ تیز بہتا ہے اسی قدر کم اس دریا سے سیپیوں میں موتی نکلتے ہیں!!"



"فصاحت وبلاغت کا تیل اکثر کمزور دلائل کے پتلے پانی میں ملایا جاتا ہے!"



"تمام فضائل کی تکمیل عزم کی استواری ہے۔"



"فضول کاری کے اثبات میں فضول گوئی
کی ضرورت ہوتی ہے ———
اسی لیے تو لیڈر کو زیادہ بولنا پڑتا ہے!"



"فطرت کی کہانی سرور سے بھری ہے لیکن ہماری
دخل در معقولات کرنے والی عقل چیزوں کے
سندر روپ کو بھونڈا بنا دیتی ہے ———
تشریح کے شوق میں ہم ارتکابِ قتل کرتے ہیں!"



"فطرت کا نقیب دماغ سے
زیادہ دل ہے!"



"انسانی فطرت کی کمزوریاں بہت ہیں، مگر بدترین کمزوری یہ ہے کہ انسان دوسروں کے عیبوں کی تلاش میں سرگرداں رہے!"



"فلسفہ انسان کی بڑی بڑی مشکلات میں کام آتا ہے لیکن اس فلسفی سے دریافت کیجیے جس کے دانت میں درد ہو کہ تیرا فلسفہ اب کہاں ہے!"



"فلسفی قسمیں نہیں کھایا کرتا، اس لیے کہ بیان حلفی کبھی بھی عقل و ادراک کا نعم البدل نہیں ہو سکتا!"

"فلسفی نے اپنے نوجوان دوست سے کہا۔۔۔ بلا سوچے سمجھے تاریکی میں نہ کود! لیکن کم بخت نے یہ نہ سمجھا کہ سوچ اور سمجھ کی روشنی میں تاریکی کا سارا کیف جو مٹ جاتا ہے!!"



"جب صبح ہو تو اپنے نفس سے شام کا ذکر نہ کر اور جب شام ہونے آئے تو اپنے نفس سے صبح کا ذکر نہ کر۔۔۔ اس لیے کہ تجھے کیا معلوم کہ کل تیرا انجام کیا ہونا ہے!"



"صبر سب سے بڑا انتقام ہے!"



صبر سے زیادہ کوئی ریاضت نہیں —
قناعت سے زیادہ کوئی مسرّت نہیں —
خواہش سے بڑھ کر کوئی مرض نہیں —
اور رحم سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں !"



"فلسفی کہتا ہے کہ "اپنے کو پہچان "!
— لیکن بعض آدمی کس قدر مایوس
ہوں گے اگر وہ اپنے کو پہچان لیں !"



"صرف فلسفی — دل و دماغ کا مریض!
صرف "ملا" — اندیشہ نظر کا فساد !!"



"فیاضی کا مبالغہ ایک قسم کا مکر ہے"



"قوت فیصلہ کی کمزوری ہی سے
تعصب قوت حاصل کرتا ہے۔"



"کمزور قوت فیصلہ کی اولاد تاہل و
تعویق ہے اور اس بیمار اولاد کے بطن سے
غلام قوم کے بچے پیدا ہوتے ہیں!!"

—٭—

"جو حقائق صاف اور سادہ ہوتے ہیں
وہی سب سے زیادہ اہم بھی ہوتے ہیں!"



"ہو مگر تمھارے چہرہ پر یہ داغ کیسا برا ہے؟ چاند نے مسکرا کر کہا! اے ذرّے! میری چمک تمام کائنات کے لیے ہے اور یہ داغ صرف میرے ہی لیے!!"



"بعض اوقات نتائج کے اعتبار سے محتاط
دشمن اور بے پرواہ دوست کے درمیان امتیاز
کرنا مشکل ہو جاتا ہے!"

"ڈوبتے ہوئے سورج نے جس کا چہرہ پژمردہ ہو چلا تھا، سوال کیا کہ :۔ "اب نام کون سنبھالے گا؟" ـــــ ایک ٹمٹماتے ہوئے حقیر سے دیئے نے عاجزی کے ساتھ کہا :۔ "پرہوا جہاں تک ہری بساط ہے کیا میں آپ کا جانشین نہیں ہو سکتا ؟"



"تم ایک بے وقوف کو بولنے پر تو مجبور کر سکتے ہو مگر سوچنے پر مجبور نہیں کر سکتے!"



"اوسط درجے کے شہری میں واہ واہ کہنے کی
جرأت اسی وقت پیدا ہوتی ہے جب کوئی
دوسرا آدمی نعرۂ تحسین بلند کر دیتا ہے۔
ہمارا لیڈر اس نکتہ کو خوب جانتا ہے!"



"برائیوں کے ذکر کے وقت نیکیوں کو
یاد رکھنا ایک مشکل ترین اخلاقی
ریاضت ہے!"



اگر تمھارا دعوٰے صحیح ہے تو آہستہ
بولو!!"

"مخالفت اس لیے نہیں کی جاتی کہ تائید حاصل کی جائے، وہ صرف اس لیے کی جاتی ہے کہ ایمان و ضمیر کا یہی حکم ہوتا ہے!"



"کسی زمانہ میں بھی ضرورت قانون کی پابند نہیں رہی، اور کسی وقت بھی قوت حق کا معیار نہ بن سکی!"



"جن دلوں کو خدا اپنے نورِ ہدایت کے لیے چن لیتا ہے ان میں اور منافقین میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ وہ جس چیز کو آج دیکھ لیتے ہیں منافقین کل دیکھیں گے!"



"سب سے زیادہ اہم اور سب سے زیادہ مشکل مطالبہ صرف ایک ہی لفظ میں ادا ہو جاتا ہے :- "آزادی"!"



"شک ہمیشہ خواہش کے پیچھے لگا رہتا ہے!"

"

اپنے مقصد کے اظہار میں غیر مشتبہ رہو

دوسروں کی تحقیر نہ کرو مگر اپنے کو تحقیر سے

بچاؤ!!"

⊙

"مادی قوت کسی قوم کے ارادے پر

کبھی کوئی فیصلہ کن فتح حاصل نہیں کر سکتی"

⊙

"ہر دلعزیزی کی خواہش سب سے بڑا

شیطان ہے جس کی ایک نگاہِ کرم کے ساتھ

ہی استقامتوں کی بڑی بڑی چٹانیں پانی

ہو کر بہہ جاتی ہیں!"

"بعض بے چارے احمقوں کو صرف ایک ہی ذہنی تعیش میسر ہے! ——— خود بینی!!"



"لیڈر کی تقریر:۔ زیادہ سے زیادہ الفاظ کم سے کم خیالات ـــــ لیے"



"انسان کی قوت کا غرور اپنے کسی کام کو ناممکن نہیں سمجھتا، مگر اس کے ایمان کا ضعف خدا کے اکثر کاموں کو محال سمجھتا ہے!"

"ناکامی عیب نہیں مگر جو چیز مجروح کرتی ہے وہ ناکامی کے طعنے ہیں! وہی سب سے زیادہ کامیاب ہے جو پیہم کوشش کرتا رہے اور ناکامی کے طعنوں کی پرواہ نہ کرے!"



"انسان اشیاء کے نام مقرر کرتا ہے اور پھر ان چیزوں کو اپنی مخلوق سمجھ لیتا ہے!"



"تم حقائق کو جھٹلا سکتے ہو مگر ان کے نتائج سے نہیں بچ سکتے!"



"حسد ایک ناقابلِ علاج ناسور ہے — اس کا علاج صرف یہ ہے کہ اپنی خواہشوں کا گلا گھونٹو!!"



"نیا ادب آزاد تحقیق کی اولاد ہے — جو قوم اپنے اور حقایق کے درمیان حجابات رفع نہیں کر سکتی اس کا تجدّد و قدامت سے زیادہ بوسیدہ ہوتا ہے!"



"حقیقی قناعت وہ ہے کہ انسان دوسروں کی خوشحالی دیکھ کر مسرور و مطمین ہو جائے!"

"اپنی اور دوسروں کی کمزوری کو سمجھے
بغیر اپنی اور دوسروں کی توانائی کا سمجھنا
دشوار ہے!"

⊙

"جب برہم ارکان مذہب کی جگہ لے لیتے
ہیں اور توہمات عقاید کے جانشین بن جاتے
ہیں تب ہی شیطان کی حکومت شروع
ہوتی ہے!"

⊙

"ہمدردی ایک ایسا کھرا سکّہ ہے جو ہر بازار
میں پوری قیمت پر چلتا ہے!"

"جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اس نے اپنی زندگی میں کوئی غلطی نہیں کی اس کی سب سے بڑی غلطی تو یہی ہے کہ وہ ایسا خیال کرتا ہے!"



"جو شخص کچھ نہیں جانتا اور ہر چیز کو جاننا چاہتا ہے وہ اتنا ہی تکلیف دہ ہوتا ہے جتنا کہ وہ شخص جو کچھ نہیں جانتا اور سمجھتا ہے کہ سب کچھ جانتا ہو!"



"لوہے کا دل ہو — یہ اس سے بہتر ہے کہ محض لکڑی کا سر ہو!"

"بہت سی باتیں تھوڑا سا کام ـــــ وہ بھی غنیمت ہے! مگر جب صرف باتیں ہی ہر کام کا نعم البدل ہوں؟"

⊙

"آزادیٔ بیان اور آزادیٔ تحقیق کی روح کو کچل کر تم کوئی جاندار نیا ادب پیدا نہیں کر سکتے"

⊙

"بڑی تنخواہ بڑے واعظ کی بڑائی کا ثبوت ہے ـــــ اس کا واعظ چاندی میں تولا جاتا ہے!"

"باتیں اکثر سستی ہوتی ہیں مگر بعض اوقات الفاظ بہت مہنگے پڑتے ہیں!"



"وہ بڑا آدمی ہے جو دنیا میں محبت کے دریا بہا دے، وہ بھی بڑا آدمی ہے جو خیالات کے دریا بہا دے، وہ بھی بڑا آدمی ہے جس کی سیاست قوموں کی قسمت سنوار دے ـــــ مگر سب سے بڑا وہ ہے جس نے محنت میں زندگی بسر کی دوسروں کے حقوق کا لحاظ رکھا اور کسی نے اس کو نہ جانا کہ وہ کون ہے!"



"آرٹ کی روح ایک حسن پرست ذہنیت ہے جو کریہ الصورت ساز میں بھی ایک نغمہ سنتی ہے اور ایک ذوق نظر ہے جو بدترین چہرہ میں بھی حسن کی جھلک ڈھونڈ لیتا ہے!"



"ممکن ہے کہ تمھیں دوسروں پر حکمرانی کا شرف حاصل نہ ہو سکے، لیکن خود اپنے نفس پر حکمران ہونے کی عزت ضرور حاصل ہو سکتی ہے اگر تم چاہو!"



"شریف آدمی کی ایک ضروری پہچان یہ
ہے کہ وہ دانستہ دوسروں کے جذبات کو
مجروح نہیں کرتا!"

⊙

"ہمدردی کا ایک مصفّٰی قطرہ عقل کے
تمام ذخار سمندروں سے زیادہ ہوتا ہے"

⊙

"جو شخص دوسروں کو بتایا کرتا ہے کہ اگر میں
تمھاری جگہ ہوتا تو کیا کرتا وہ عموماً اس
بات کو کبھی نہیں جانتا کہ وہ خود اپنی جگہ
پر کیا کرے!"

"فصاحت وبلاغت کا تیل اکثر کمزور دلایل کے پتلے پانی میں ملایا جاتا ہے!"

⊙

"اگر تم اپنے راستہ پر نہیں چل سکتے تو دوسروں کا راستہ نہ کاٹو!!"

⊙

"اچھی حکومت" کی خوبیوں کا وزن صحیح طور پر جب ہی معلوم ہو سکتا ہے جب کہ "ہمارے" پلہ میں چند بڑے عہدے رکھ دیتے جائیں"

⊙

"من کے مندر میں سپنے بڑے سہانے ہوتے ہیں — بشرطیکہ ان کو شرمندہ تعبیر کرنے کی کوشش نہ کی جائے!"

⊙

"اپنی محبت کو عام کر دو — دل مطمئن ہو جائے گا!"

⊙

"طاقت میں جب غرور حد سے زیادہ پیدا ہو جاتا ہے تو ضعف اس سے بازی لے جاتا ہے!"

⊙

"طوفان میں ٹوٹی ہوئی کشتی کا ہر تختہ
بجائے خود ایک کشتی بن جاتا ہے"



"بیوقوفوں کو بولنے دو ـــــــ ان کی
باتوں سے ان کی حماقتوں میں اضافہ
ہوتا ہے اور تمھارے فہم میں!"



"جس جذبہ کا اقتضا طلب صادق نہ ہو
وہ جذبہ صرف ہوس ہے اپنا چہرہ بدلے
ہوئے!!"



"پاسِ وقار بہت اچھی چیز ہے اگر اس کا اساس ضد نہ ہو بلکہ حق ہو!"



"تم اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتے جب تک تمہارے دشمن تم پر اعتبار نہ کرنے لگیں"

•

"جس شخص کے پاس دولت زیادہ ہو اور دماغ کم، اس کے دشمنوں سے اس کے دوستوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے!"



"شر کو شر سے دفع کرنا بہادری ہے، مگر
شر کو خیر سے دفع کرنا فضیلت ہے!"



"تجربہ کا ایک کانٹا نصیحتوں کے بہت سے
گلدستوں سے زیادہ قیمتی ہوتا ہے!"



"شہرت اور عظمت کے اونچے میناروں
کی بنیادوں پر نظر کرو ـــ ان کی دیواروں
میں تم ہی جیسی بہت سی اینٹیں استعمال
کی جاتی ہے!"



"سنجیدگی کی شدت بھی اکثر تمسخر انگیز
بنا دیتی ہے!"



"بعض لوگ کلمہ حق کہتے ہیں اور پھر
اس کے نتائج سے بچنے کے لیے جھوٹ
بولتے ہیں!"



"ہر چھوٹے کیڑے کے لیے بھی اس سے
چھوٹا کیڑا ہوتا ہے تاکہ وہ اس کو ڈنک
مار سکے!"



"امداد کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہے
کہ مشورہ اور نصیحت کی بھرمار سے
احتراز کیجئے!!"



"کارِ خیر اتنا دشوار نہیں ہوتا جتنا
اس کی تشہیر کرنے سے احتراز کرنا"



"دولت مند سوچتا ہے تو تھک جاتا ہے
اور مفلس کو فرصت ہی نہیں کہ وہ
سوچے!"



"بیوقوفوں کی بدزبانی کا جواب دینا
ہی بیوقوفی کی سب سے بڑی علامت ہے!"

⊙

"اگر ترغیبات سے تم بچ سکو تو گناہوں
سے خدا بچائے گا"

⊙

"تنہا ایک شاعر صرف شاعر ہوتا ہے،
دو شاعر ہوں تو اس کو مشاعرہ سمجھئے
لیکن اگر دو سے زیادہ ہوں تو وہ نقصِ
امن کی ایک صورت بھی ہو سکتی ہے!"

⊙

"توہمات ہی سے ایمان صالح پیدا ہوتا ہے جس طرح بت خانہ کی بنیادوں پر کعبہ تعمیر ہوا۔"



"وہی شخص عقلمند ہے جو کبھی ایسے لوگوں سے کسی معاملہ میں بحث نہیں کرتا جن کو وہ عزیز رکھتا ہو!"



"الفاظ جس قدر زیادہ بلند آہنگ ہوتے ہیں خیالات کی گہرائی اتنی ہی کم ہوتی ہے!"

"وقت سب سے بڑی عدالت ہے جس میں شہادتیں سنی جاتی ہیں اور احکام دئے جاتے ہیں۔ تمھارے گواہ تمھارے ارادے نہیں، تمھارے اعمال ہیں!"



"وقت اپنا انتظام کرلیتا ہے۔ تم اس کو ضایع کرتے ہو تو وہ تمھیں ضایع کر دیتا ہے!"



"محبت سے زیادہ قیمت اعتماد کی ہے!"



"وقت کی قیمت ــ چاندی کے سکوں میں شمار نہیں کی جا سکتی ــ تجربے اس کی گنتی ہیں!"

⊙

"عمر اس کی زیادہ ہوتی ہے جو کام زیادہ کرتا ہے!! ــ ان پر نظر کرو جو دفن ہونے سے بہت پہلے مر چکے ہوتے ہیں اور جو دفن ہونے کے بعد بھی نہیں مرتے!!"

⊙

"زندگی کی مسرّت چاہئے تو شکوہ نہ کر"

⊙

"آدمی کا بدترین دشمن خود اسی کی پگڑی میں لپٹا ہوا رہتا ہے!!"



"مسکراتا ہوا مدبر اور لیڈر! ـــــ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اپنے جہل اور ناواقفیت پر اپنے دل نواز تبسم کا بہت نظر فریب پردہ ڈال دیتا ہے ـــــ اور یہ تبسم گویا تدبر کا کمال ہے!!"



"یہ ایک گناہ سارے دوزخ کا عذاب ہے کہ تو عمر بھر حسد کرتا ہے!"

"دشمنوں میں سب سے بڑا دشمن تمھارا ضمیر
ہے! وہ سب دشمنوں سے زیادہ جانتا ہے
اور سب دشمنوں سے زیادہ کہتا ہے"

⊙

"جو زنجیریں زیادہ ہلکی معلوم ہوتی
ہیں اکثر وہی زیادہ مضبوط بھی ہوتی
ہیں!!"

⊙

"ڈرو! جب ظالم تمھاری پیشانی پر
بوسہ دے!!"

⊙

"افراد کی طرح جماعتوں کی جوانی بھی جاتی ہے اور بوڑھاپا آتا ہے ——— مگر افراد ہی کی طرح جماعتیں بھی خضاب لگا کر جوان بنے رہنے کی کوشش کیا کرتی ہیں ——— لیکن نہ افراد کا بڑھاپا چھپ سکتا ہے اور نہ جماعتوں کا!!"



"ایک ہی چیز ایسی ہے جس میں دھار نہیں لیکن جس کی کاٹ بہت تیز ہے۔

وہ زبان ہے!!"



"تم دلیلوں سے مقاصد معین نہیں کرتے بلکہ مقاصد کے لیے دلیلیں وضع کرتے ہو!"

⊙

"احمق کا دل اس کی زبان پر ہوتا ہے مگر ہوش مند کی زبان اس کے دل میں رہتی ہے!"

⊙

"زبان کو عقل سے صرف تین باتیں معلوم کرنی چاہئے ـــــ کس سے بولے کب بولے اور کیا بولے!!"

⊙

"ایک لمحہ بھی ایسا نہیں جب ہم کوئی
امتحان نہ دے رہے ہوں!!"



"زندگی کتنی ہی شاندار اور عظیم ہو لیکن
تاریخ اپنے فیصلہ کے لیے ہمیشہ مدت
کی منتظر رہتی ہے"



"سماج اس سرکس کا وسطی دائرہ ہے جس
کے اندر شاندار گھوڑے چابک کی
آواز پر دوڑتے رہتے ہیں!!"



"رسم و رواج کا دیوتا ایسا طاقتور ہے
کہ وہ مذہب پر بھی کچھ اس طرح چھا جاتا
ہے کہ ان دونوں کے درمیان امتیاز کرنا
ناممکن ہو جاتا ہے"



تہذیب کی ظلمتوں میں سب کچھ ہے
شیروں کا پنجہ بھیڑیوں کے دانت،
سانپوں کا زہر، فولاد کی سختی آگ کی
تپش اور خون کی گرمی ــــ سب کچھ ہے
سوائے انسانیت کے!"



"جس طرح رس درختوں کی شاخوں میں پھیل کر پھر اسی جڑ میں لوٹ جاتا ہے جہاں سے وہ آیا تھا یا جس طرح دریا کا پانی جس سمندر سے دریا کو ملتا ہے آخر کار اسی سمندر میں پھر واپس چلا جاتا ہے اسی طرح دنیا میں نیکوں کے نیک کام کبھی ضایع نہیں ہوتے"



"آزادی ہی کا نام غلامی ہے — جب اس کی بھیک مانگی جائے!!"



"سماج کیا ہے؟ ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کی منظم سازش! اس سماج کے قانون میں گناہ اور خطا صرف وہی چیز ہے جو ظاہر ہو جائے!!"

⊙

"کس قدر حیرت انگیز ہے وہ نیند جب ہم خواب میں دیکھتے ہیں کہ ہم جاگ رہے ہیں!!"

⊙

"جو کوئی حالات سے بے پروا ہو کر سوچتا ہے وہ لیڈر نہیں بلکہ پیغمبر ہوتا ہے!!"

"خوابوں کی وسیع دنیا میں کتنے سورما بستے ہیں جو ہر لمحہ بڑے بڑے کارنامے انجام دیتے ہیں ــــــ مگر جب آنکھ کھلتی ہے تو اپنے کو کسی اصطبل میں بندھا ہوا پاتے ہیں!"



"جس طرح رات کی تاریکی کے بغیر دن کی روشنی عزیز نہیں ہو سکتی، اسی طرح زندگی کی صعوبتوں کے بغیر اس کی راحتوں کا اندازہ کیونکر ممکن ہے!"



"بڑے دلوں میں چھوٹی چیز بھی سماتی ہے مگر چھوٹے دلوں میں کبھی بڑی چیز جگہ نہیں پاتی"



"ارادہ کی قوت کے بغیر ایمان ایک بوسیدہ ستون ہے جو زندگی کی عمارت کو سنبھال نہیں سکتا!"



"دنیا کا ہر شخص بڑا آدمی نہیں ہو سکتا لیکن قوم کے لیے مفید ضرور بن سکتا ہے"



"زندگی رونے کی آواز سے شروع ہوتی ہے اور درد کی آواز پر ختم ہوتی ہے! ان انتہاؤں کے درمیان زندگی کا ایک عمیق فلسفہ ہے جو اس کو نوحۂ غم بھی بناتا ہے اور نغمۂ شادی بھی!!"



"اپنے مصایب کے درد کو کم کرنے کی بہترین تدبیر یہ ہے کہ دوسروں کے مصایب کو کم کرنے کی کوشش میں مصروف رہو!"



"حق انتہاؤں کے درمیان ہوا کرتا ہے!"

⊙

"اپنی زبان کو بند اور لبوں کو مقفل رکھ! ــــ ایسا نہ ہو کہ تیری زبان کے کانٹے تیرے ضمیر میں کھٹکنے لگیں!!"

⊙

"ہر شخص جو چاہتا ہے کہ حق اس کی طرف ہو، اس کو پہلے خود حق کی طرف ...... ہونا چاہیے!"

⊙

حق علم کی بنیاد ہے — مگر علم کے بغیر ہی حق کا احساس عین ایمان ہے!"



"کلمہ حق کو موثر بنانے کے لیے بہت طویل گفتگو کی ضرورت نہیں ہوتی، حق کی تاثیر ایک لفظ میں بھی کافی ہوتی ہے!"



حق کا دشمن صرف باطل ہی نہیں ہے بلکہ بزدلی بھی ہے!"



"اپنی غلطیوں میں "حق" کو تلاش کرو!"

⊙

"جب حق کے متعلق جھگڑا شروع کرو گے تو
اسی لمحہ توہم پرستی میں مبتلا ہو جاؤ گے!"

⊙

"اگر چھوٹی باتوں میں تم حق سے انکار کرو گے تو
بڑی باتوں میں تم پر کچھ اعتبار نہ کیا جا سکے گا"

⊙

"بزدل کی نشہ باز روح بدگمانیوں سے اپنی
غذا پاتی ہے!!"

⊙

"انسان کی زندگی میں حق کا صحیح مقام کردار ہے"



"دو دفعہ سوچ لینا اچھا ہے، لیکن بعض لوگ اتنا سوچتے ہیں کہ کام کرنا بھول جاتے ہیں!"



"اس لفظ کو گھوڑے اور ہاتھی بھی کھینچ کر واپس نہیں لا سکتے جو تمھاری زبان سے نکل چکا!!"

